گردہ اور پتہ کھانا کیسا؟

ریفرنس نمبر: Sar 7234 تاریخ: 16-03-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا حلال جانور کا پتہ اور گردہ کھانا، جائز ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پتہ کھانا مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے اور گردہ کھانا، جائز ہے، لیکن مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے۔

پتہ کھانے کے مکروہ تحریمی ہونے کے بارے میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے: "کان رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یکرہ من الشاۃ سبعا المرارۃ والمثانۃ والحیاء والذکر والانثیین والغدۃ والدم" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بکری کی سات چیزوں کو مکروہ قرار دیتے تھے: پتہ، مثانہ، شرمگاہ، ذکر، کپورے، غدود اور خون۔

(المعجم الاوسط، جلد 10، صفحہ 217، رقم الحدیث 9486، مطبوعہ المعارف، ریاض)

اسی حدیث سے حاصل شدہ حکم کو تنویر الابصار میں یوں بیان کیا ہے: "کرہ تحریما من الشاۃ سبع الحیاء والخصیۃ والغدۃ والمثانۃ والمرارۃ والدم المسفوح والذکر" ترجمہ: بکری کے سات اعضاء کو کھانا مکروہ تحریمی ہے: شرمگاہ، کپورے، غدود، مثانہ، پتہ، بہنے والا خون اور ذَکر۔

(تنویر الابصار مع درمختار، جلد 06، صفحہ 749، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے: "مایحرم اکلہ من اجزاء الحیوان سبعۃ الدم المسفوح والذکر والانثیان والقبل والغدۃ والمثانۃ والمرارۃ" ترجمہ: حلال جانور کے جن سات اعضاء کو کھانا، ناجائز ہے، وہ یہ ہیں: بہنے والا خون، ذَکر، کپورے، شرمگاہ، غدود، مثانہ اور پتہ۔

(فتاوی عالمگیری، کتاب الذبائح، جلد 05، صفحہ 290، مطبوعہ کوئٹہ)

گردے کھانے کے مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہونے کے بارے میں کنزالعمال میں ہے:"کان یکرہ الکلیتین لمکانھمامن البول"ترجمہ:نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گردے کھانے کوناپسند فرماتے تھے، کیونکہ وہ پیشاب کے قریب ہوتے ہیں۔

(کنزالعمال، کتاب الشمائل، جلد07، صفحہ41، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

مذکورہ بالاحدیث مبارک کے تحت مفتی احمدیارخان نعیمی رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں:"گردے حضور کو ناپسند تھے، کیونکہ ان کا تعلق پیشاب سے ہے۔"

(مرآۃالمناجیح، جلد01، صفحہ254، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ، گجرات)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان علیہ الرحمۃ سے سوال کیا گیا کہ"گردے کھانے کا کیا حکم ہے؟"تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا:"جائز ہے، مگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پسند نہ فرمایا، اس وجہ سے کہ پیشاب ان میں سے ہو کر مثانہ میں جاتا ہے۔"

(ملفوظات اعلی حضرت، حصہ4، صفحہ460،461، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح

مفتی محمدقاسم عطاری

کتبـــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدالرب شاکرعطاری مدنی

01شعبان المعظم1442ھ16مارچ2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج/daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے
DARUL IFTA AHLESUNNAT